832 ـ پنڈلیوں کی بال مونڈنا

سوال

عورت کے لیے اپنی پنڈلیوں کے بال مونڈنے کا حکم کیا ہے ؟ آیا کیا یہ کفار سے مشابہت ہے، اور اس کے متعلق علماء کا کیا کہنا ہے ؟
اور اگر عورت اپنے خاوند کے لیے ایسا کرنا چاہے تو اس کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اس مسئلہ کا جواب سوال نمبر (451) اور (742) کے جوابات میں بیان ہو چکا ہے ان کا مطالعہ ضرور کریں.

جواب کا خلاصہ یہ ہے کہ:

پنڈلیوں کے بال مونڈنے جائز ہیں، جسم کے بال مثلا ہاتھوں، ٹانگوں وغیرہ کے بال مونڈنے میں فقھی مذاہب کے اقوال یہ ہیں کہ:

مالكي حضرات نے صراحت کی ہے کہ عورت ہر وہ کچھ صاف کر سکتی ہے جس کے صاف اور زائل کرنے میں اس کی خوبصورتی اور جمال ہو اور جس چیز کے باقی رکھنے میں جمال و خوبصورتی ہوتی ہو اس کے لیے اسے باقی رکھنا لازم اور واجب ہے، اس بنا پر اس کے لیے سر کے بال منڈانا حرام ہیں.

دیکھیں: الموسوعة الفقهية (18 / 100).

اور عورت کے لیے چہرے کے بال اکھیڑنے حرام ہیں اور اس میں سب سے زیادہ وعید پپوٹے اور ابرو کے بال صاف کرنے اور اکھیڑنے میں آئی ہے، عورت کے لیے زینت و زیبائش کے ضوابط اور اصول دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (9037) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .